باپ اور بیٹے میں روحانی جنگ

تردید میاں محمود احمد صاحب قادیانی

جناب مرزا غلام احمد صاحب کی زبانی

(مولوی حبیب اللہ صاحب کلرک دفتر نہر امرتسر کے قلم سے)

(۱)

میاں محمود احمد صاحب بیٹا | نادان مسلمانوں کا خیال تھا کہ نبی کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ کوئی نئی شریعت لائے یا پہلے احکام میں سے کچھ منسوخ کرے یا بلا واسطہ نبوت پائے لیکن اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کے ذریعے اس غلطی کو دور کروا دیا اور بتایا کہ یہ تعریف قرآن کریم میں تو نہیں قرآن کریم تو یہ فرماتا ہے کہ فلا یظھر علی غیبہ احدا الا من ارتضی من رسول۔" (حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۱۳۳ مصنفہ میاں محمود احمد)

مرزا غلام احمد صاحب والد | انبیاء اس لئے آتے ہیں کہ تا ایک دین سے دوسرے دین میں داخل کریں اور ایک قبلہ سے دوسرا قبلہ مقرر کرا دیں۔ اور بعض احکام کو منسوخ کریں۔ اور بعض نئے احکام لائیں" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۳۹)

ناظرین! | جس بات کو باپ اعتقاد کے طور پر بیان کرتا ہے بیٹا اس کو نادانی قرار دیتا ہے بہت خوب!

(۲)

میاں محمود احمد صاحب بیٹا | بعض نادان کہدیا کرتے ہیں کہ نبی دوسرے نبی کا متبع نہیں ہوسکتا۔ اور اس کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ اور اس آیت سے حضرت مسیح موعود

کی نبوت کے خلاف استدلال کرتے ہیں لیکن یہ سب بسبب قلت تدبر ہے" (حقیقۃ النبوۃ مصنفہ میاں محمود صاحب صفحہ ۱۵۵)

مرزا غلام احمد صاحب والد صاحب نبوت تامہ ہرگز اُمتی نہیں ہو سکتا۔ اور جو شخص کامل طور پر رسول اللہ کہلاتا ہے اس کا کامل طور پر دوسرے نبی کا مطیع اور امتی ہو جانا نصوص قرآنیہ اور حدیثیہ کی رو سے بالکل ممتنع ہے۔ اللہ جلشانہ فرماتا ہے وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ یعنی ہر یک رسول مطاع اور امام بنانے کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ اس غرض سے نہیں بھیجا جاتا کہ کسی دوسرے کا مطیع اور تابع ہو" (ازالہ اوہام حصہ ۲ صفحہ ۵۶۹)

ناظرین! کیسی باپ کی صریح مخالفت ہے۔

(۳)

میاں محمود صاحب بیٹا "دوسری دلیل حضرت مسیح موعود کے نبی ہونیپر دلیل ہے کہ آپکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی کے نام سے یاد فرمایا ہے اور نواس بن سمعان کی حدیث میں نبی اللہ کرکے آپکو پکارا گیا ہے پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم شاہد ہیں اس امر کے کہ حضرت مسیح موعود نبی ہیں" (حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۱۸۹ مصنفہ میاں صاحب)

مرزا غلام احمد صاحب والد "اگر یہ اعتراض پیش کیا جائے کہ مسیح کا مثل بھی نبی چاہیئے۔ کیونکہ مسیح نبی تھا تو اسکا اول جواب تو یہی ہے کہ آنیوالے مسیح کیلئے ہمارے سید و مولے نے نبوت کی شرط نہیں ٹھیرائی بلکہ صاف طور پر یہی لکھا ہے کہ وہ ایک مسلمان ہوگا" (توضیح مرام صفحہ ۹)

"مسیح موعود جو آنیوالا ہے اسکی علامت یہ لکھی ہے کہ وہ نبی اللہ ہوگا۔ یعنی خدا تعالیٰ سے وحی پانیوالا لیکن اس جگہ نبوت تامہ کاملہ مراد نہیں کیونکہ نبوت تامہ کاملہ پر مُہر لگ چکی ہے بلکہ وہ نبوت مراد ہے جو محدثیت کے مفہوم تک محدود ہے جو مشکوٰۃ نور محمدیہ سے نور حاصل کرتی ہے" (ازالہ اوہام صفحہ ۷۰۱)

نوٹ بیٹا نبوت مسیح موعود کو لازمہ بتاتا ہے۔ باپ اسکی تاویل کرتا ہے

(۴)

میاں محمود احمد صاحب بیٹا میں نے القول الفصل میں لکھا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم سے پہلے کوئی اُمتی نبی نہیں آسکتا تھا۔ اس لئے کہ آپ سے پہلے جس قدر نبیاً گذرے ہیں۔ ان میں وہ قوت قدسیہ نہ تھی جس سے وہ کسی شخص کو نبوت کے درجہ تک پہنچا سکتے اور صرف ہمارے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ایک انسان کامل گذرے ہیں جو نہ صرف کامل تھے بلکہ مکمل تھے یعنی دوسروں کو کامل بنا سکتے تھے۔" (حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۴۲)

مرزا غلام احمد صاحب والد | اخبار الحکم مورخہ ۲۴۔ نومبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۵۔ اخبار الفضل مورخہ یکم اکتوبر ۱۹۲۹ء صفحہ ۷۔ اخبار الفضل مورخہ ۲۲۔ نومبر ۱۹۲۹ء صفحہ ۶ پر ہے :-

"حضرت موسیٰ کی اتباع سے انکی اُمت میں ہزاروں نبی ہوئے"

نوٹ | باپ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں جو قوت مانتا ہے بیٹا اس سے مطلق انکار کرتا ہے چہ خوش۔

(۵)

میاں محمود احمد صاحب بیٹا | "اسی طرح نبوت کے لحاظ سے حضرت مسیح ناصری اور حضرت مسیح موعود دونوں نبی ہیں۔ فیضان پانے کے لحاظ سے حضرت مسیح ناصری نے براہ راست فیضان پایا ہے۔ اور حضرت مسیح محمدی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے سب کچھ حاصل کیا ہے"

(حقیقۃ النبوۃ صفحہ ۱۳۷)

مرزا غلام احمد صاحب والد | "اور پھر قرآن کہتا ہے کہ مسیح کو جو کچھ بزرگی ملی وہ بوجہ تابعداری حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ملی۔ کیونکہ مسیح آنجناب پر ایمان لایا اور بوجہ اس ایمان کے مسیح نے نجات پائی پس قرآن کی رو سے مسیح کے منجی پاک ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں" (مکتوبات احمدیہ جلد ۳ صفحہ ۱۲)

(باقی دارد)

فیصلہ مرزا اس رسالہ میں اس مضمون پر مفصل بحث ہے جو مرزا صاحب نے "مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ" کے عنوان سے شائع کیا تھا مضمون ہذا کے متعلق تمام مرزائی تاویلات کی دھجیاں اڑا دی گئیں ہیں۔ قیمت ۵ر مع محصولڈاک ۵ر۔ منیجر اہلحدیث امرتسر